خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 9 مارچ 2017

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائر ایجوکیشن

صوبہ میں خواتین کے لئے مزید یونیورسٹیاں قائم کرنے کا مسئلہ

889: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ بھر میں سرکاری سطح پر کتنی خواتین یونیورسٹیاں چل رہی ہیں ان کے نام نیز ان یونیورسٹی کے کیمپس کس کس شہر میں قائم کئے گئے ہیں ؟

(ب) کیا حکومت صوبہ کے تمام ڈویژنل ہیڈکوارٹرز پر خواتین کے لئے علیحدہ سے یونیورسٹی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تاحال صوبہ بھر میں 6 خواتین یونیورسٹیز کا قیام عمل میں لایا جاچکا ہے۔ جن کے نام درج ذیل ہیں:

1۔ فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی، راولپنڈی

2۔ لاہور کالج فار ویمن یونیورسٹی، لاہور

3۔ دی ویمن یونیورسٹی ملتان

4۔ گورنمنٹ کالج فار ویمن یونیورسٹی سیالکوٹ

5۔ گورنمنٹ صادق ڈگری کالج فار ویمن یونیورسٹی، بہاولپور

6۔ گورنمنٹ کالج فار ویمن یونیورسٹی، فیصل آباد

(ب) ڈویژنل ہیڈکوارٹرز پر خواتین کے لیے علیحدہ سے یونیورسٹی بنانے کا کوئی منصوبہ تاحال زیر غور نہیں۔ تاہم ایسا کوئی بھی فیصلہ فیزیبیلٹی سٹڈی کرنے کے بعد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

لاہور: انٹرمیڈیٹ بورڈ کے چیئرمین، سیکرٹری اور کنٹرولر سے متعلقہ تفصیلات

890: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) لاہور ایجوکیشن انٹرمیڈیٹ بورڈ میں چیئرمین، سیکرٹری، کنٹرولر کی اسامیاں کتنے گریڈ کی ہیں، ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے تعلیم، گریڈ اور تجربہ کی تفصیل کیا ہونی چاہیے ؟

(ب) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیم اور تجربہ کی تفصیل بتائیں ؟

(ج) کیا یہ ملازمین مطلوبہ تعلیمی قابلیت، تجربہ اور گریڈ کے حامل ہیں ؟

(د) کیا ان کو کبھی کسی دیگر بورڈز میں ان اسامیوں پر تعینات کیا گیا تھا تو کب اور کس بورڈ میں، کیا حکومت ان کی کارکردگی سے مطمئن ہے ؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) چیئرمین، سیکرٹری اور کنٹرولر امتحانات کی اسامیوں پر تعیناتی کیلئے گریڈ، تعلیمی اہلیت اور تجربہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چیئرمین:

گریڈ : BPS-20

تعلیمی قابلیت: M.Sc / M.A

تجربہ: کم از کم تین سال ایڈمنسٹریشن کا تجربہ

سیکرٹری:

گریڈ: BPS-18/19

تعلیمی قابلیت: M.Sc / M.A

تجربہ: کم از کم تین سال ایڈمنسٹریشن کا تجربہ

کنٹرولر امتحانات:

گریڈ: BPS-18/19

تعلیمی قابلیت: M.Sc / M.A

تجربہ: کم از کم تین سال ایڈمنسٹریشن کا تجربہ

(ب) نام۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد نصر اللہ ورک عہدہ۔ چیئرمین، گریڈ BPS-20
تعلیمی اہلیت پی۔ایچ۔ڈی اور ایڈمنسٹریشن کا 18 سالہ تجربہ

نام۔ پروفیسر فقیر محمد کیفی عہدہ۔ ایکٹنگ سیکرٹری، گریڈ BPS-18
تعلیمی اہلیت ایم۔اے اور ایڈمنسٹریشن کا 13 سالہ تجربہ

نام۔ انور فاروق عہدہ۔ کنٹرولر امتحانات، گریڈ BPS-19
تعلیمی اہلیت ایم۔ایس۔سی (جیوگرافی) ایم۔ایڈ اور 12 سالہ ایڈمنسٹریشن کا تجربہ رکھنے کی بنیاد پر تعینات ہیں۔

(ج) جی ہاں! افسران بالا مطلوبہ گریڈ، تعلیمی اہلیت اور تجربہ کے حامل افسران ہیں۔

(د) جی ہاں! جناب انور فاروق، کنٹرولر امتحانات، تعلیمی بورڈ لاہور اس سے قبل بطور سیکرٹری، تعلیمی بورڈ سرگودھا تعینات تھے

جبکہ دیگر دونوں افسران کی تعیناتی پہلے کسی بورڈ میں نہیں کی گئی۔ تینوں افسران کی کارکردگی تسلی بخش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

گوجرانوالہ: گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج فاروق گنج کے متعلقہ تفصیلات

1038: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج فاروق گنج گوجرانوالہ کتنے رقبہ پر محیط ہے، کورڈ ایریا کی تفصیلات بتائی جائے؟

(ب) کالج میں کون کونسی فیکلٹی کی منظور شدہ اسامیاں ہیں، ان میں سے کونسی اسامیاں پُر ہیں اور کونسی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا کالج میں بی ایس سی کلاسز ہو رہی ہیں، اب تک کتنے داخلے ہو چکے ہیں، کلاسز کے اجراء و داخلہ سے متعلق تفصیلات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 11 اگست 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج فاروق گنج گوجرانوالہ 16 کنال رقبہ پر محیط ہے۔ جبکہ کالج کا کورڈ ایریا 3 کنال 4 مرلہ ہے۔

(ب) کالج ہذا میں مختلف فیکلٹی کی منظور شدہ اسامیاں 23 ہیں جن میں سے 12 اسامیاں پُر ہیں اور 11 اسامیاں خالی ہیں۔

(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ج) کالج ہذا میں ابھی تک بی ایس سی۔ کلاسز کا اجراء نہیں ہوا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)</u>

سیالکوٹ: سرکاری کالجز سے متعلقہ تفصیلات

1075: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سیالکوٹ میں کون کونسے سرکاری بوائز و گرلز کالجز کہاں کہاں واقع ہیں؟ تفصیلات فراہم کریں۔

(ب) ان کالجوں میں کون کونسی فیکلٹیز کی تعلیم دی جاتی ہے، تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) ان کالجوں میں زیر تعلیم طلباء و طالبات کی تعداد کتنی ہے کالجز وائز، کلاس وائز، فیس وائز تفصیلات دیں؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع سیالکوٹ میں سرکاری بوائز و گرلز کالجز کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تحصیل سیالکوٹ

1 گورنمنٹ مرے کالج (مرے کالج روڈ سیالکوٹ)

2 گورنمنٹ جناح اسلامیہ کالج (کالج روڈ سیالکوٹ)

3 گورنمنٹ علامہ اقبال پوسٹ گریجوایٹ کالج (پیرس روڈ سیالکوٹ)

4 گورنمنٹ علامہ اقبال کالج فار ویمن (خادم علی روڈ سیالکوٹ)

5 گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن حاجی پورہ (حاجی پورہ روڈ سیالکوٹ)

6 گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن کپوروالی

7 گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج آف کامرس (قلعہ سیالکوٹ)

8 گورنمنٹ کالج آف کامرس فار ویمن (پیرس روڈ سیالکوٹ)

9 گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس (کچہری روڈ سیالکوٹ)

10 گورنمنٹ نواز شریف ڈگری کالج (لیبر کالونی پسرور روڈ نزد گلشن اقبال پارک سیالکوٹ)

11 گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن ڈھلے والی (ہیڈ مرالہ روڈ سیالکوٹ)

تحصیل ڈسکہ

12 گورنمنٹ ڈگری کالج ڈسکہ (ڈسکہ روڈ)

13 گورنمنٹ پوسٹ گریجوایٹ کالج فار ویمن ڈسکہ (ڈسکہ روڈ)

14 گورنمنٹ شہباز شریف ڈگری کالج جاکے چیمہ (P.O جاکے چیمہ)

15 گورنمنٹ اسلامیہ انٹر کالج مترانوالی (P.O مترانوالی)

16 گورنمنٹ انسٹیٹوٹ آف کامرس ڈسکہ (ڈسکہ روڈ)

تحصیل سمبڑیال

17 گورنمنٹ اسلامیہ ڈگری کالج سمبڑیال (وزیر آباد روڈ)

18 گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن سمبڑیال (سمبڑیال)

19 گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن بھوپال والہ (P.O بھوپال والہ)

تحصیل پسرور

20 گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن پسرور (پسرور نزد کچہری)

21 گورنمنٹ ڈگری کالج پسرور (پسرور)

22 گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن قلعہ کالروالا (P.O قلعہ کالروالا)

23 گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن چونڈہ

24 گورنمنٹ ڈگری کالج چونڈہ

25 گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن سوکن ونڈ (P.O سوکن ونڈ)

26 گورنمنٹ ڈگری کالج فار ویمن چوبارہ (P.O چوبارہ)

27 گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس پسرور (پسرور)

(ب) جز (ب) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جز (ج) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

صوبہ بھر میں سرکاری کالجز میں لائبریری سائنس کے پروفیسروں کی تقرری کے طریق کار سے متعلقہ تفصیلات

1123: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سرکاری کالجز میں لائبریری سائنس کے اسسٹنٹ پروفیسرز، ایسوسی ایٹ پروفیسرز اور پروفیسر کی تقرری کے لئے کیا Criteria مقرر کیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب پبلک سروس کمیشن میں ان اسامیوں پر لائبریرین کے پروفیشنل تجربہ کو تدریسی اور تحقیقی تجربہ کے برابر تسلیم نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت یہ ارادہ رکھتی ہے جس طرح ڈاکٹرز کے تجربہ کو بطور تدریسی اور تحقیقی تجربہ Consider کیا جاتا ہے اسی طرح لائبریرین کے پروفیشنل تجربہ کو بھی بطور تدریسی اور تحقیقی تجربہ Consider کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 26 اگست 2015 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ا۔ برائے پروفیسر

پی۔ایچ۔ڈی یا مساوی تعلیمی قابلیت متعلقہ مضمون میں بمعہ نو سالہ تدریسی / تحقیق کا تجربہ منظور شدہ کالجز / یونیورسٹی یا پروفیشنل تجربہ متعلقہ فیلڈ۔ نیشنل یا انٹرنیشنل تنظیم بمعہ چھ تحقیقی اشاعت بحیثیت پرنسپل مصنف۔

۲۔ برائے ایسوسی ایٹ پروفیسر

ا۔پی۔ایچ۔ڈی یا مساوی تعلیمی قابلیت متعلقہ مضمون میں بمعہ نو سالہ تدریسی / تحقیق کا تجربہ منظور شدہ کالجز / یونیورسٹی یا پروفیشنل تجربہ متعلقہ فیلڈ۔ نیشنل یا انٹرنیشنل تنظیم بمعہ دو تحقیقی اشاعت

یا

ایم۔ فل۔ متعلقہ مضمون میں بمعہ ۱۱ سالہ تدریسی / تحقیق کا تجربہ منظور شدہ کالجز / یونیورسٹی یا پروفیشنل تجربہ متعلقہ فیلڈ۔ نیشنل یا انٹرنیشنل تنظیم بمعہ چار تحقیقی اشاعت

۲۔ برائے اسسٹنٹ پروفیسر

ا۔پی۔ایچ۔ڈی متعلقہ مضمون میں بمعہ (تدریسی / تحقیقی) کالجزیا یونیورسٹی میں دوسالہ تجربہ۔

اا۔ایم۔ فل۔متعلقہ مضمون منظور شدہ یونیورسٹی سے بمعہ تدریسی / تحقیقی تجربہ کالجزیا یونیورسٹی میں 5 سالہ۔یا

ااا۔ماسٹر ڈگری کم از کم 2nd کلاس متعلقہ مضمون میں بمعہ 7 سالہ تدریسی تجربہ کالج/یونیورسٹی کا

(ب) درست ہے۔اسکی وجہ یہ ہے کہ دونوں مختلف ہیں اسسٹنٹ پروفیسر ،ایسوسی ایٹ پروفیسر اور پروفیسر کو سینئر لائبریرین، ڈپٹی چیف لائبریرین کے مساوی قرار نہیں دیا جاسکتا کیونکہ لائبریرین کے پیشہ ورانہ کام کی نوعیت اور پروفیسرز کے تدریسی / تحقیقی کام کی نوعیت مختلف ہے۔

(ج) محکمہ تعلیم میں ابھی کوئی حکم نامہ جاری نہیں ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

حلقہ پی پی 276 (بہاول پور) میں سرکاری کالجز کی تفصیلات

1124: ڈاکٹر محمد افضل: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 276 (بہاول پور) میں گرلز اور بوائز کالجز کی کتنی تعداد ہے؟

(ب) اگر حلقہ میں کوئی کالج نہیں تو کیا حکومت وہاں لڑکے اور لڑکیوں کے لئے کالجز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 26 اگست 2015 تاریخ ترسیل 30 ستمبر 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 276 (بہاولپور) میں بوائز گرلز کالجز موجود نہ ہیں۔

(ب) حلقہ پی پی 276 کے قریب حلقہ پی پی 275 میں چار عدد کالجز موجود ہیں۔

1۔ گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج یزمان

2۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین یزمان

3۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ٹیل والا

4۔ گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس، یزمان

حلقہ پی پی 276 سے ملحقہ حلقہ پی پی 268 میں دو عدد کالجز موجود ہیں۔

1۔ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، احمد پور شرقیہ

2۔ گورنمنٹ صادق عباس پوسٹ گریجوایٹ کالج ڈیرہ نواب صاحب

یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ حلقہ پی پی 276(بہاولپور) سے تعلق رکھنے والے طلبہ وطالبات درج بالا چھ کالجز میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں ان کالجز میں سے گورنمنٹ کالج برائے خواتین یزمان کے پاس ایک بس، گورنمنٹ کالج برائے خواتین احمد پور شرقیہ کے پاس دو بسوں اور گورنمنٹ صادق عباس پوسٹ گریجویٹ کالج ڈیرہ نواب صاحب کے پاس دو بسوں کی سہولت میسر ہے جو طلباء وطالبات کو ارد گرد کے علاقوں بشمول pp-276 سے کالجز تک لانے اور لے جانے کے لئے استعمال کی جا رہی ہیں۔اس کے علاوہ پرائیویٹ ٹرانسپورٹ کی سہولت بھی موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

گورنمنٹ بوائز کالج متر انوالی (سیالکوٹ) میں رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

1151: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ بوائز کالج متر انوالی (سیالکوٹ) کتنے رقبہ پر مشتمل ہے،اس میں کتنے کلاس رومز و دفاتر ہیں، تفصیلات بتائیں؟

(ب) کیا کالج میں کوئی ہاکی گراؤنڈ موجود ہے تو ہاکی گراؤنڈ کا رقبہ کتنا ہے، مکمل تفصیلات دی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ اسلامیہ انٹر کالج متر انوالی کا رقبہ 17 کنال اور 12 مرلہ پر مشتمل ہے۔کالج کی عمارت کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کلاس رومز	09
پرنسپل آفس	01
دفتر	01

(ب) کالج ہذا میں ہاکی گراؤنڈ موجود نہ ہے۔تاہم کالج 17 کنال 12 مرلہ رقبہ پر مشتمل ہے جس میں سے 5 کنال 5 مرلے پر عمارت تعمیر کی گئی ہے اور 8 کنال رقبہ گراؤنڈ کی شکل میں موجود ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

گورنمنٹ بوائز کالج ڈسکہ میں زیر تعمیر تھیٹر ہال سے متعلقہ تفصیلات

1152: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز کالج ڈسکہ میں ہال زیر تعمیر ہے جس کی چھت بھی ڈالی جا چکی ہے اور عرصہ 5 سال سے اس پر مزید تعمیرات کا کام بند ہو چکا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس ہال کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں۔ کالج ہذا کے ہال اور ایڈمن بلاک کی تعمیر کا کام عرصہ پانچ سال سے رُکا ہوا تھا۔ لیکن اب حکومت پنجاب کی طرف سے مبلغ 5.638 ملین روپے فراہم کر دیئے گئے ہیں۔

(ب) جیسا کہ جز (الف) میں وضاحت کی گئی ہے کہ مذکورہ بالا منصوبہ کے لئے مبلغ 5.638 ملین روپے کی رقم فراہم کی گئی ہے۔ یہ رقم مورخہ 15-09-11 کو محکمہ مواصلات و تعمیرات کو فراہم کی گئی ہے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ یہ منصوبہ موجودہ مالی سال میں ہی مکمل کر دیا جائے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)</u>

سیالکوٹ: گورنمنٹ ڈگری کالج ڈسکہ کی راؤنڈ آبادیوں سے نیچے ہونے سے متعلقہ تفصیلات

1156: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج ڈسکہ (سیالکوٹ) کی گراؤنڈ کا لیول گرد و نواح کی آبادیوں سے نیچے ہے جس کی وجہ سے گراؤنڈ میں آبادیوں کا اور بارشوں کا پانی کھڑا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے یہ گراؤنڈ ناقابل استعمال ہے؟

(ب) اس گراؤنڈ کی سطح کو اونچا کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 18 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 20 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) کالج ہذا 1959 میں بنا تھا اور اس وقت گرد نواح میں آبادی موجود نہ تھی۔ تاہم اب گراؤنڈ کے ارد گرد آبادیاں بن چکی ہیں جس کی وجہ سے گراؤنڈ کی سطح باہر کی نسبت نیچی ہے اور بارش کا پانی جمع ہو جاتا ہے۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ گراؤنڈ قابل استعمال ہے اور بارش کے پانی کی نکاسی فوراً کر دی جاتی ہے

(ب) حکومت پنجاب نے حال ہی میں کالج ہذا کی مسنگ فسیلٹیز کے لئے ایک منصوبہ جس کی مالیت 8 ملین روپے ہے منظور کیا ہے۔ اس منصوبہ کا PC-I تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اور موجودہ مالی سال میں اس کالج کی بنیادی ضروریات بشمول گراؤنڈ کی بھرائی کے کام کا آغاز کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

لاہور: گرلز کالجز کی بلڈنگز سے متعلقہ تفصیلات

1177: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) شہر لاہور کے گرلز کالجز میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران کس کس کالج کی بلڈنگ کی تعمیر کی گئی، ان کے نام اور خرچ کردہ رقم کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کس کس کالج کی عمارت خستہ حال اور کس کی عمارت طالبات کے لحاظ سے کم ہے کتنے کمرہ جات کی مزید ضرورت ہے کالج وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) ان کالجز کے مذکورہ مسائل کب تک حل کر دیئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 12 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) شہر لاہور کے گرلز کالجوں میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران بلڈنگ کی تعمیر پر اخراجات کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) شہر لاہور کے کسی بھی کالج کی عمارت خستہ حال نہ ہے۔ تاہم یہاں اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ طالبات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باعث کمرہ جات کی ضرورت میں اضافہ ہوا ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	کالج کا نام	مطلوبہ کمرہ جات کی تعداد
1۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، شاہدرہ لاہور	06
2۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، شالیمار ٹاؤن لاہور	08
3۔	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین کوپر روڈ لاہور	06
4۔	گورنمنٹ اسلامیہ کالج برائے خواتین، لاہور کینٹ	15
5۔	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، گلبرگ لاہور	20
6۔	گورنمنٹ جناح ڈگری کالج برائے خواتین، مزنگ لاہور	10
7۔	گورنمنٹ کالج برائے خواتین، مصطفیٰ آباد لاہور	14

8۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، رائیونڈ لاہور	06
9۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، ٹاؤن شپ لاہور	15
10۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، کاہنہ نو لاہور	06
11۔	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، واپڈا ٹاؤن لاہور	06

(ج) سال 16-2015 میں محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ایک مشترکہ سمری برائے فراہمی مسنگ فسیلٹیز وزیر اعلیٰ پنجاب کو ارسال کی تھی جس میں لاہور کے دو کالجوں (جو نمبر شمار 9 اور 10 پر جز (ب) میں شائع شدہ ہیں) کو مسنگ فسیلٹیز کی فراہمی کے منصوبہ جات منظور کر لئے گئے ہیں اور باقی منصوبہ جات کو اگلے مالی سال سے سالانہ ترقیاتی بجٹ میں مرحلہ وار شامل کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

گوجرانوالہ ڈویژن میں پرائیویٹ یونیورسٹیوں کے کیمپس سے متعلقہ تفصیلات

1189: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں کون کون سی یونیورسٹی کہاں کہاں کام کر رہی ہے ؟

(ب) ڈویژن بھر میں کون کون سی یونیورسٹی کے کیمپس کہاں کہاں واقع ہیں، کیمپس وائز تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) ڈویژن بھر میں کون سی پرائیویٹ یونیورسٹی کے کیمپس کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(تاریخ وصولی 9 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 18 نومبر 2015)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گوجرانوالہ ڈویژن میں گورنمنٹ کی درج ذیل یونیورسٹیز کام کر رہی ہیں:

(i) یونیورسٹی آف گجرات

(ii) گورنمنٹ کالج ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ۔

(iii) گفٹ یونیورسٹی، گوجرانوالہ۔

(ب) گوجرانوالہ ڈویژن میں یونیورسٹیز کے مندرجہ ذیل کیمپس ہیں:

(i) پنجاب یونیورسٹی گوجرانوالہ کیمپس، نزد پنڈی بائی پاس، گوجرانوالہ۔

(ii) رچنا انجنیئرنگ یونیورسٹی، جوڑا، گوجرانوالہ۔

(iii) یونیورسٹی آف گجرات، سیالکوٹ کیمپس۔

(iv) یونیورسٹی آف انجنیئرنگ، نارووال کیمپس۔

(v) یونیورسٹی آف گجرات، نارووال کیمپس، اسلامیہ کالج، نارووال۔

(vi) یونیورسٹی آف سرگودھا، گوجرانوالہ کیمپس، نزد سیالکوٹ بائی پاس، گوجرانوالہ۔

(vii)ورچوئل یونیورسٹی، ڈی سی روڈ، گوجرانوالہ۔

(viii)ورچوئل یونیورسٹی، جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ۔

(ix)علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، پیپلز کالونی، گوجرانوالہ۔

(ج) گوجرانوالہ ڈویژن میں پرائیویٹ یونیورسٹیز کے مندرجہ ذیل کیمپس ہیں۔

(i) یونیورسٹی آف ساؤتھ ایشیاء انڈر دی نیم آف ہیریٹج کالج جی ٹی روڈ شاہین آباد، گوجرانوالہ۔

(ii) یونیورسٹی آف سینٹرل پنجاب کالج آف کامرس نزد گارڈن ٹاؤن، گوجرانوالہ۔

(تاریخ وصولی جواب 7مارچ 2017)

گجرات: گرلز کالجز میں تعینات پرنسپلز سے متعلقہ تفصیلات

1191: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات کے سرکاری گرلز کالجز ان کے نام، ان کالجز میں تعینات پرنسپل کا نام، گریڈ، تجربہ اور اس ضلع اور متعلقہ کالجز میں عرصہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ب) کس کس کالج میں پرنسپل مطلوبہ گریڈ سے کم گریڈ کی تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا حکومت جن کالجز میں کم گریڈ کی پرنسپل کام کر رہی ہیں اور ان کا عرصہ تعیناتی تین سال سے زیادہ ہے ان کو یہاں سے ٹرانسفر کرنے اور مطلوبہ گریڈ کی حامل پرنسپل تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) عرصہ تعیناتی

نمبر شمار	کالج	پرنسپل	گریڈ	ریگولر/انچارج	عرصہ تعیناتی	تجربہ
1	گورنمنٹ ابن امیر کالج برائے خواتین جلال پور جٹاں	مسز شمشاد ممتاز	19	ریگولر	ایک سال آٹھ ماہ	پانچ سال
2	گورنمنٹ آئی۔ڈی۔ جنجوعہ کالج برائے خواتین لالہ موسیٰ	مسز رو باب جعفری	20	ریگولر	پانچ سال دس ماہ	پانچ سال دس ماہ
3	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ عرب علی خان	نوشین ناز	17	انچارج	22دن	22دن

4	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھاگووال کلاں	عاصمہ نوشین	17	انچارج	2ماہ	2ماہ
5	گورنمنٹ نواب ممتاز کالج برائے خواتین دولت نگر	خالدہ اشرف	18	انچارج	3سال9ماہ	3سال9ماہ
6	گورنمنٹ کالج برائے خواتین ڈنگہ	مسرت زاہرہ	18	انچارج	8سال4ماہ	8سال4ماہ
7	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھاریاں	طاہرہ رشید	18	انچارج	1سال4ماہ	6سال
8	گورنمنٹ کالج برائے خواتین سرائے عالمگیر	شاہدہ سکندر	19	انچارج	11ماہ	11ماہ
9	گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلیانہ	شازیہ نورین	17	انچارج	6ماہ	6ماہ
10	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس خواتین گجرات	ثوبیہ عامر	18	انچارج	3سال	3سال
11	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کنجاہ	عنبرین مشتاق	17	انچارج	پانچ ماہ	پانچ ماہ

(ب) مطلوبہ گریڈ سے کم عرصہ تعیناتی

نمبر شمار	کالج	مطلوبہ گریڈ	مطلوبہ گریڈ سے کم کی تعینات پر نسپل	عہدہ	گریڈ
1	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کوٹلہ عرب علی خان	19	نوشین ناز	لیکچرار ان انگلش	17
2	گورنمنٹ کالج برائے خواتین بھاگووال کلاں	19	عاصمہ نوشین	لیکچرار ان ذوالوجی	17
3	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کھاریاں	19	خالدہ اشرف	اسسٹنٹ پروفیسر آف میتھ	18
4	گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلیانہ	19	مسرت زاہرہ	اسسٹنٹ پروفیسر آف اسلامیات	18
5	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس خواتین گجرات	19	طاہرہ رشید	اسسٹنٹ پروفیسر آف اردو	18
6	گورنمنٹ کالج برائے خواتین کنجاہ	19	شاہدہ سکندر	لیکچرار ان کیمسٹری	17
7	گورنمنٹ کالج برائے خواتین گلیانہ	19	شازیہ نورین	لیکچرار ان اسلامیات	17
8	گورنمنٹ انسٹیٹیوٹ آف کامرس خواتین گجرات	19	ثوبیہ عامر	انسٹرکٹر آف کامرس	18

(ج) حکومت پوری کوشش کر رہی ہے کہ مطلوبہ گریڈ کی پر نسپلز کو ہی تعینات کیا جائے لیکن مطلوبہ گریڈ کی پر نسپلز دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے کم گریڈ آفیسر کو بطور انچارج پر نسپل (ops) تعینات کی جاتی ہیں۔ ان کی تعیناتی کا دورانیہ نہیں ہوتا بلکہ مطلوبہ گریڈ کی پر نسپل کے تعینات ہونے پر انچارج پر نسپل یا DDO خود بخود فارغ ہو جاتی ہیں۔ ضلع گجرات میں صرف دو گرلز کالجز میں مطلوبہ گریڈ کی پر نسپلز کام کر رہی ہیں۔

جن کالجز میں کم گریڈ کی پر نسپلز کام کر رہی ہیں۔ کم گریڈ پر نسپل عارضی حیثیت رکھتی ہیں۔ برابر گریڈ کی خواہش مند آفیسرز ملنے پر جن کالجز میں کم گریڈ کی انچارج پر نسپل کام کر رہی ہیں ریگولر پر نسپل تعینات کر دی جاتی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)</u>

بہاولپور میں خواتین یونیورسٹی کے لئے علیحدہ جگہ مختص کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1287:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ بہاولپور میں وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات کے تحت خواتین یونیورسٹی، گورنمنٹ صادق ڈگری کالج میں قائم کردی گئی ہے مگراس کالج کی جگہ ناکافی ہے؟

(ب) کیاحکومت اس خواتین یونیورسٹی کے لئے علیٰحدہ زمین الاٹ کرنے اور گورنمنٹ صادق ڈگری کالج برائے خواتین کی پرانی حیثیت کو بحال کرنے کاارادہ رکھتی ہے، توکب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) جی ہاں جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کے احکامات کے تحت بہاولپور میں گورنمنٹ صادق ڈگری کالج فار گرلز میں خواتین یونیورسٹی قائم کردی گئی ہے۔اس کالج کارقبہ خواتین یونیورسٹی کے لئے کم ہے۔اس لئے حکومت پنجاب کی طرف سے خواتین یونیورسٹی کے لئے 999 کنال اور 3 مرلہ رقبہ چک نمبر 10 / BC میں مختص کیا گیاہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے یونیورسٹی کی توسیع کے لیے اضافی الاٹ کردی ہے۔اور قبضہ ملنے پر یونیورسٹی کا نیا کیمپس بنایا جائے گا۔ تاہم ڈگری کالج کی بحالی کا نہ ارادہ ہے اور نہ ایسا کرنا مناسب ہو گا۔کیونکہ یونیورسٹی میں نہ صرف اعلی ثانوی شعبہ جات بدستور کام کررہے ہیں۔بلکہ مختلف شعبہ جات میں اعلی تعلیم دی جارہی ہے۔جو کہ اس خطہ کی بچیوں کے لیے نہایت موزوں اور ازحد ضروری ہے۔یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ یونیورسٹی کا قیام ایک ایکٹ کے تحت کیا جاتا ہے جس میں اسے انتظامی اور مالی خود مختاری دے دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنے فیصلہ جات مقامی سطح پر کرسکے۔دوسری اہم بات یہ ہے کہ جو خاندان اپنی بچیوں کو مخلوط تعلیم میں تعلیم نہیں دینا چاہتے وہ اس خواتین کی یونیورسٹی میں اپنے بچیوں کو اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ کرسکتے ہیں۔اس لیے اس سہولت کو ختم کرنے کی بجائے مزید بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)</u>

بہاولپور: گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیٹلائیٹ ٹاؤن کو زمین کی فراہمی و دیگر تفصیلات

1288:ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیاوزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ نشان زدہ سوال نمبر 4820 جس کا جواب یکم فروری 2016 کو ایوان میں پیش ہوا ہے کے جواب میں کالج سے متصل وول فیکٹری کی جگہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیٹلائیٹ ٹاؤن بہاولپور کو دینے کے حوالے سے لینڈ ایکوزیشن ایکٹ 1894 کے تحت نوٹیفکیشن جاری ہو چکا ہے اور مزید کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے؟

(ب) حکومت یہ زمین کب تک متعلقہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیٹلائٹ ٹاؤن بہاولپور کو وزیر اعلیٰ کے اعلان اور وعدہ کے مطابق دے گی، اس کی تاریخ سے ایوان کو مطلع فرمائیں۔ نیز یکم فروری 2016 کے بعد سے اس پر محکمہ نے جو کارروائی متعلقہ اداروں سے اس بابت کی ہے، اس کی تفصیل بھی فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی یکم مارچ 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) محکمہ اعلیٰ تعلیم نے متعلقہ زمین کی باقاعدہ منتقلی کیلئے بورڈ آف ریونیو کو کیس بھجوایا مگر مذکورہ محکمہ سے جواب موصول ہوا ہے کہ جو زمین واگزار کرنے کے بعد متعلقہ مالکان کو فراہم کرنی ہے وہ محکمہ کواپریٹر کی زمین ہے اور اس محکمہ نے زمین دینے سے انکار کر دیا ہے اس کے بعد محکمہ اعلیٰ تعلیم نے ڈپٹی کمشنر بہاولپور کو مورخہ 27.12.2016 کو خط تحریر کیا کہ وہ اس معاملہ میں ایک رپورٹ بھجوائے تاکہ اس پر ضروری کارروائی کی جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

میانوالی گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین موچھ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1320: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین موچھ تحصیل و ضلع میانوالی پانچ سالوں سے زیر تعمیر ہے اور سینکڑوں لڑکیوں کو دور دراز علاقوں میں تعلیم کے لئے جانا پڑتا ہے؟

(ب) کیا اس کی تعمیر جلد از جلد کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 16 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین موچھ تحصیل و ضلع میانوالی سیشن (18-2016) سے فعال ہے۔ اور 96 طالبات زیر تعلیم ہیں۔

(ب) یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ تعمیرات و مواصلات کالج کی عمارتیں تعمیر کرنے کے مجاز ہیں اور انہوں نے جس ٹھیکیدار کو اس عمارت کی تعمیر کا ٹھیکہ دیا اس نے کام وقت پر مکمل نہ کیا جس کی بنیاد پر مذکورہ محکمہ نے اس کے خلاف تادیبی کارروائی کی اور نئے ٹھیکیدار کو تعمیر کا کام سونپ دیا جو جلد ہی مکمل کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

لاہور میں انٹر و ڈگری بوائے و گرلز کالجز سے متعلقہ تفصیلات

1367: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں کتنے انٹر اور ڈگری بوائز و گرلز کالجز کہاں کہاں واقع ہیں ؟

(ب)ان کالجز میں کلاس وائز طلباء اور طالبات کی تعداد بتائی جائے، سال 2015 اور 2016 میں سالانہ نتائج کی شرح کلاس وائز بتائی جائے ؟

(ج)ان کالجز میں اساتذہ کی تعداد کالج وائز بتائی جائے ؟

(د) ان کالجز میں کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور اس وقت کتنی اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی پڑی ہیں ان کے خالی رہنے کی کیا وجوہات ہیں، کیا حکومت خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور کے تمام انٹر، ڈگری اور پوسٹ گریجویٹ گرلز اور بوائز کالجز کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور کے تمام کالجز میں طلباء طالبات کی تعداد کلاس وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 2015 سالانہ امتحانات کے نتائج کی شرح ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اور 2016 کے امتحانات کے نتائج کے بعد ہی شرح بتائی جا سکتی ہے۔

(ج) ضلع لاہور کے تمام بوائز اور گرلز کالجز میں اساتذہ کی تعداد کلاس وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان تمام کالجز میں منظور شدہ اسامیاں اور خالی اسامیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید برآں حکومت خالی اسامیوں پر جلد از جلد نئی بھرتیاں کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)</u>

ضلع سرگودھا میں انٹر و ڈگری کالج سے متعلقہ تفصیلات

1378: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع سرگودھا میں کتنے انٹر اور ڈگری بوائز و گرلز کالجز کہاں کہاں واقع ہیں ؟

(ب) ہر کالج کی کلاس وائز طلباء اور طالبات کی تعداد بتائی جائے، نیز ان کی سال 2015 اور 2016 میں سالانہ نتائج کی شرح کلاس وائز بتائی جائے ؟

(ج)ان کالجز میں اساتذہ کی تعداد کالج وائز بتائی جائے ؟

(د) ان کالجز میں کتنی منظور شدہ اسامیاں ہیں اور اس وقت کتنی اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی پڑی ہیں ان کے خالی رہنے کی کیا وجوہات ہیں، کیا حکومت خالی اسامیوں پر بھرتی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یہ کہ ضلع سرگودہا میں 15 بوائز اور 17 گرلز کالجز ہیں ان کی کل تعداد 32 ہے۔ ان میں 1 پوسٹ گریجویٹ، 29 ڈگری اور 2 انٹر کالج شامل ہیں۔

جن کی تفصیلات ضمیمہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بوائز کالجز کی تعداد:

۱۔ گورنمنٹ ڈگری کالج بھیرہ، ۲۔ گورنمنٹ ڈگری کالج میانی، ۳۔ گورنمنٹ ڈگری کالج بھلوال، ۴۔ گورنمنٹ ڈگری کالج کوٹ مومن، ۵۔ گورنمنٹ ڈگری کالج پھلروان، ۶۔ گورنمنٹ گرلز انٹر کالج 75 ایس بی، ۷۔ گورنمنٹ ڈگری کالج 90 SB، ۸۔ گورنمنٹ ڈگری کالج بھاگٹانوالہ (سرگودہا)، ۹۔ گورنمنٹ انبالہ مسلم کالج، ۱۰۔ گورنمنٹ میاں محمد نواز شریف ڈگری کالج، ۱۱۔ گورنمنٹ ڈگری کالج شاہپور، ۱۲۔ گورنمنٹ ڈگری کالج جھاوریاں، ۱۳۔ گورنمنٹ ڈگری کالج سلانوالی، ۱۴۔ گورنمنٹ ڈگری کالج فروکہ، ۱۵۔ گورنمنٹ ڈگری کالج ساہیوال۔

گرلز کالجز کی تعداد:

۱۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج فروکہ، ۲۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج پھلروان، ۳۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بھلوال، ۴۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج کوٹ مومن، ۵۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج 23 بلاک، ۶۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج NB98 ۷۔ گورنمنٹ گرلز انٹر کالج 75 SB، ۸۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج 36 SB، ۹۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بھاگٹانوالہ، ۱۰۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج فاروق کالونی، ۱۱۔ گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ گرلز کالج، ۱۲۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ماڑی، ۱۳۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج شاہپور، ۱۴۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج سلانوالی، ۱۵۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج ساہیوال، ۱۶۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج میانی، ۱۷۔ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج بھیرہ۔

(ب) جز (ب) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(ج) جز (ج) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(د) جز (د) کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

جی سی یونیورسٹی فیصل آباد میں مزید کمروں کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

1417: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں جی سی یونیورسٹی کا کل رقبہ کتنا ہے اور کتنے رقبے پر بلڈنگ بنی ہوئی ہے؟

(ب) کیا حکومت بڑھتی ہوئی طالب علموں کی تعداد کی وجہ سے مزید کمرے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائی جائیں؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 9 جون 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد کا کل رقبہ 237.500 ایکڑ (اولڈ کیمپس + نیو کیمپس) جس میں سے 15.470 ایکڑ پر بلڈنگ بنی ہوئی ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	کیمپس	کل رقبہ	تعمیر شدہ بلڈنگ کا رقبہ	تعمیر شدہ عمارات کی تفصیل
1	اولڈ کیمپس	37.500 ایکڑ	6.450 ایکڑ	اکیڈمک بلاکس، گرلز ہاسٹلز، لیبارٹریز، ایڈمنسٹریشن بلاک، لائبریری اور فارن فیکلٹی ہاسٹل
2	نیو کیمپس	200.000 ایکڑ	9.020 ایکڑ	اکیڈمک بلاکس، گرلز ہاسٹلز، لیبارٹریز، ایڈمنسٹریشن بلاک، آڈیٹوریم، لائبریری، رہائشی کالونی برائے ملازمین
کل رقبہ		237.500 ایکڑ	15.470 ایکڑ	

(ج) نیو کیمپس میں دو اکیڈمک بلاکس کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے دو کی تعمیر جاری ہے اور دس اکیڈمک بلاکس اور سپورٹس کمپلیکس بھی ماسٹر پلان میں شامل ہیں جو کہ مستقبل میں تعمیر کئے جائیں گے یونیورسٹی ہذا میں فی الحال طالب علموں کی ضرورت کے مطابق کمرہ جات موجود ہیں مگر مستقبل میں مزید تعمیر کی ضرورت ہو گی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

لودھراں: 365 ڈبلیو بی خواتین ڈگری کالج کی تعمیر کا مسئلہ

1536: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین 365/WB تحصیل دنیاپور ضلع لودھراں کی تعمیر 2010 میں شروع ہوئی لیکن فنڈ نہ ملنے کی وجہ سے ابھی تک کالج کی بلڈنگ مکمل نہ ہو سکی ہے تقریباً 80 فیصد کام مکمل ہوا ہے، باقی 20 فیصد کام نہ ہونے کی وجہ سے کروڑوں روپے کی بلڈنگ ضائع ہو رہی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ کالج ایک سکول کے دو کمروں میں چل رہا ہے۔ طالبات موجودہ دور میں بھی زمین پر بیٹھ کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کالج کے لئے کروڑوں روپے کے سامان کی خریداری بھی ہو چکی ہے۔ یہ سامان ڈگری کالج مخدوم عالی میں پڑا ہوا ضائع ہو رہا ہے؟

(د) کیا حکومت اس کالج کی بلڈنگ جلد از جلد مکمل کروانے کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2016 تاریخ ترسیل 21 جون 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کالج برائے خواتین WB/365 تحصیل دنیاپور ضلع لودھراں کی تعمیر 2010 میں شروع ہوئی اور تقریباً 90 فیصد کام مکمل ہو گیا ہے باقی ماندہ کام کے لیے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے وزیر اعلیٰ پنجاب کی منظوری کے بعد 9.869 ملین روپے سال 16-2015 میں جاری کر دیے تھے اور تعمیر کا کام مکمل کیا جا رہا ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ کالج سکول کی عمارت میں قائم کیا گیا ہے تاہم تین کمرہ جات کالج کی طالبات کے لیے مختص کئے گئے ہیں اور طالبات کے بیٹھنے کے لئے فرنیچر کی سہولت بھی موجود ہے۔

(ج) اس نئے کالج کے قیام کے لئے 12.946 ملین روپے ضروری سامان و آلات کے لئے مختص کئے گئے تھے جو سال 13-2012 اور 14-2013 میں خریدا گیا اور اسے گورنمنٹ کالج مخدوم عالی میں کیا گیا تاکہ عمارت کی تکمیل کے بعد بغیر کسی انتظار کے تمام ضروری سامان فوری فراہم کیا جا سکے۔ یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ یہ سامان محفوظ ہے اور ضائع نہیں ہو رہا۔

(د) جیسا کہ جز الف میں وضاحت کر دی گئی کہ اس کالج کی عمارت کی تکمیل کے لئے محکمہ اعلیٰ تعلیم نے 9.869 ملین روپے سال 16-2015 میں فراہم کر دیے گئے تھے اور عمارت کو مکمل کرنے کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

بہاولنگر:۔ گورنمنٹ ڈگری کالج بوائز مروٹ سے متعلقہ تفصیلات

1576: جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز مروٹ ضلع بہاولنگر کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد کتنی ہے نیز کن کن مضامین کے اساتذہ کی اسامیاں کب سے خالی ہیں؟

(ب) کیا حکومت ان خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک یہ اسامیاں پر ہو جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 ستمبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز، مروٹ، ضلع بہاول نگر میں ٹیچنگ سٹاف کی منظور شدہ اسامیوں کی کل تعداد 22 ہے۔ان میں سے کل 19 اسامیاں خالی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔اسسٹنٹ پروفیسر (ریاضی) از 31.3.2015 2۔اسسٹنٹ پروفیسر (انگلش) از 31.3.2015 3۔ اسسٹنٹ پروفیسر (بیالوجی) از 31.3.2015 4۔اسسٹنٹ پروفیسر (اسلامیات) از 31.3.2015
5۔ لیکچرار (کیمسٹری) از 31.3.2015 6۔ لیکچرار (انگلش) از 31.3.2015
7۔ لیکچرار (ریاضی) از 31.3.2015 8۔ لیکچرار (شماریات) از 31.3.2015 9۔ لیکچرار (کمپیوٹر سائنس) از 31.3.2015 10۔ لیکچرار (ایجوکیشن) از 31.3.2015 11۔ لیکچرار (تاریخ) از 31.3.2015 12۔ لیکچرار (معاشیات) از 31.3.2015
13۔ لیکچرار (باٹنی) از 31.3.2015 14۔ لیکچرار (کامرس) از 31.3.2015
15۔ لیکچرار (جغرافیہ) از 31.3.2015 16۔ لیکچرار (پنجابی) از 31.3.2015 17۔ لیکچرار (فزیکل ایجوکیشن) از 31.3.2015 18۔ لیکچرار (عمرانیات) از 31.3.2015 19۔لائبریرین از 31.3.2015

(ب) مروٹ چولستان کے قریب واقع پنجاب کا دور دراز علاقہ ہے۔حکومت پنجاب کی طرف سے سال 2015 میں مروٹ میں بوائز ڈگری کالج کا آغاز ہوا۔اس وقت سے کالج میں اکثر اسامیاں خالی ہیں۔ان خالی اسامیوں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ہر سال حکومت کی طرف سے کالج ٹیچر انٹرنی (CTI) تعینات کیے جاتے ہیں۔اس وقت انگلش، کیمسٹری، ریاضی، کمپیوٹر سائنس، اکنامکس اور اسلامیات کے کل چھ کالج ٹیچر انٹرنی (CTI) اس کالج میں تعینات ہیں۔اس وقت اس کالج میں فرسٹ ائیر کلاس میں 134 اور سیکنڈ ائیر کلاس میں 86 طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
7 مارچ 2017 | سیکرٹری

27واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

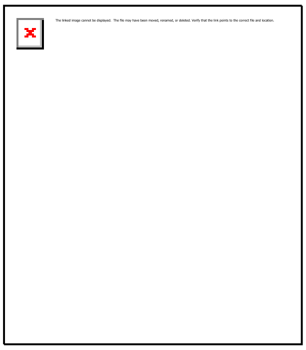

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 9 مارچ 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ ہائرایجوکیشن

بی آئی ایس ای کی جانب سے امتحانی فیس کے ساتھ 550روپے برائے سند وصولی ودیگر تفصیلات

*3006: باؤ اختر علی: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) میٹرک کے امتحان میں پاس ہونے پر طلباء اور طالبات کو سندیں، رزلٹ کے کتنے عرصہ بعد بھیج دی جاتی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ہر متعلقہ بورڈ بغیر کوئی اضافی رقم وصول کئے سال 2009 سے پہلے تک سندیں جاری کرتا رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سال 2010 سے ہر بورڈ امتحانی فیس کے ساتھ 550روپے برائے اجراء سند وصول کر رہا ہے اگر ہاں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو جو طلباء اور طالبات فیل ہو جاتے ہیں ان کی سند کی مد میں جمع کروائی ہوئی رقم کا کیا بنتا ہے اور کیا بورڈ مطلوبہ رقم واپس کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 6جنوری 2014تاریخ ترسیل 22مارچ 2014)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) میٹرک کے امتحان میں پاس ہونے والے طلباء وطالبات کی اسناد ایک سال کے اندر اندر جاری کر دی جاتی ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ ہر متعلقہ بورڈ 2009 تک تمام اسناد بغیر اضافی فیس کے جاری کرتا تھا۔

(ج) ہاں یہ درست ہے، جس کی وجہ یہ ہے کہ حکومت پنجاب کی طرف سے سال 2010 میں گورنمنٹ کے تمام تعلیمی اداروں کے طلباء وطالبات کو سیکنڈری سکول کی سطح پر رجسٹریشن اور امتحانی فیس سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا جبکہ حکومت کی طرف سے بورڈز کو کسی قسم کی کوئی مالی معاونت نہ

ہے جس کی وجہ سے پنجاب بھر کے نو تعلیمی بورڈز کے مخدوش مالی حالات کے پیش نظر سرٹیفکیٹ فیس کا نفاذ کیا گیا اس ضمن میں عرض ہے کہ امتحانی فیس کے ساتھ سرٹیفکیٹ فیس کی وصولی کا معاملہ مختلف رٹ پٹیشن کی صورت میں لاہور ہائی کورٹ لاہور میں زیر سماعت آیا جہاں تمام پٹیشن کو Disposed Off کر دیا گیا۔

(د) ایسے طلباء وطالبات جو کہ ایک مرتبہ امتحان میں فیل ہو جاتے ہیں وہ بھی پاس ہونے کی غرض سے امتحان میں شرکت کرتے ہیں ایسے امیدواران سے دوبارہ سرٹیفکیٹ کی مد میں کسی قسم کی فیس وصول نہیں کی جاتی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

بہاولپور میں طلباء وطالبات کے لئے کالجز کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*7291: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل بہاولپور شہر اور صدر میں کتنے انٹر اور ڈگری کالج برائے طلباء وطالبات ہیں اور ان کالجز میں انٹرمیڈیٹ کلاسز میں داخلہ کے لیے ہر کالج میں کتنی کتنی گنجائش ہے؟

(ب) حکومت "پڑھو پنجاب، بڑھو پنجاب" کے تحت مزید کتنے انٹر اور ڈگری کالج برائے طلباء وطالبات تحصیل بہاولپور شہر و صدر میں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو اس کا کیا منصوبہ ہے اور یہ کب تک پایۂ تکمیل کو پہنچے گا؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) تحصیل بہاولپور شہر اور صدر میں کل سات ڈگری کالجز برائے طلباء وطالبات موجود ہیں۔

نمبر شمار	کالج نام	انٹر میں داخلہ کی نشستیں
1	گورنمنٹ ایس سی کالج بہاولپور	1120
2	گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج بغداد روڈ، بہاولپور	509

3	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین سیٹلائیٹ ٹاؤن بہاولپور	613
4	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، د بئی محل روڈ، بہاولپور	792
5	گورنمنٹ صادق کالج آف کامرس، بہاولپور	150
6	گورنمنٹ ڈگری کالج فار بوائز، سمہ سٹہ بہاولپور	150
7	گورنمنٹ ڈگری کالج برائے خواتین، سمہ سٹہ، بہاولپور	150

(ب) جزالف میں سوال کے مطابق صرف انٹر میڈیٹ کی داخلہ کی نشستوں کی وضاحت موجود ہے تاہم ان کالجوں میں ڈگری کی کلاسز بھی موجود ہیں۔اس کے علاوہ بہاولپور شہر اور صدر میں دو سرکاری جامعات (اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور اور گورنمنٹ صادق کالج برائے ویمن یونیورسٹی بہاولپور) بھی اعلیٰ تعلیم کی سہولیات فراہم کر رہی ہیں جس میں 1424 نشستیں برائے انٹر میڈیٹ کلاسز ویمن یونیورسٹی بہاولپور میں اور 7923 نشستیں برائے ڈگری کلاسز اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بھی موجود ہیں۔

جہاں تک مزید انٹر اور ڈگری کالجز کے قیام کا تعلق ہے تو اس ضمن میں یہ وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے پچھلے کئی سالوں سے انٹر میڈیٹ کالجز کا قیام بند کر دیا ہے اور اب صرف ڈگری کالجز قائم کئے جاتے ہیں جن میں انٹر میڈیٹ کی کلاسز بھی موجود ہوتی ہیں تاہم فی الفور نئے کالج کے قیام کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں لیکن جونہی اس کی ضرورت محسوس کی گئی تو تمام ضروری قانونی کارروائی کے بعد نئے کالج کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

یہاں یہ وضاحت بھی ضروری ہے کہ محکمہ اعلیٰ تعلیم نے بہاولپور شہر کی تعلیمی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہوم اکنامکس کالج کے قیام کی منظوری دے دی ہوئی ہے اور موجودہ مالی سال کے ترقیاتی پروگرام میں ایک منصوبہ جس کی مالیت 195.134 ملین روپے ہے منظور کیا جا چکا ہے اور تعمیر کا عمل جلد شروع کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)</u>

یو۔ای۔ٹی لاہور میں بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*7938:جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یو۔ای۔ٹی لاہور میں 2010 سے 31 مئی 2016 تک کنٹریکٹ پر کتنے ملازمین کس کس اسامی پر کس شعبہ میں بھرتی کئے گئے؟

(ب) بھرتی کئے گئے ملازمین کی مدت کنٹریکٹ کتنی کتنی تھی اور کس کس اسامی کے کنٹریکٹ میں کب اور کتنی بار توسیع دی گئی؟

(ج) کیا بھرتی قواعد و ضوابط کے مطابق میرٹ پر کی گئی، کس کس اخبار میں اشتہار دیا گیا اور کس کس اسامی پر کتنی کتنی درخواستیں وصول ہوئیں؟

(د) ان اسامیوں کا تنخواہ پیکج کیا تھا اور اس پیکج میں کب، کتنا اضافہ کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2016 تاریخ ترسیل 12 اگست 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی، لاہور میں 2010 سے مئی 2016 کے عرصہ کے دوران مختلف اسامیوں اور شعبہ جات میں کنٹریکٹ پر 537 ملازمین کو بھرتی کیا گیا۔
تفصیل (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 2010 سے 2013 کے عرصہ کے دوران 332 ملازمین کو 6 ماہ کے کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا تھا جن کے کنٹریکٹ میں وقتاً فوقتاً چھ، چھ ماہ کی توسیع کی جاتی رہی اور بعد ازاں انھیں مستقل کر دیا گیا جبکہ 2013 سے 31 مئی 2016 کے دوران 94 ملازمین کو 1 سال کے کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا جن کی مدت ملازمت میں وقتاً فوقتاً ایک سال کی توسیع کی جاتی رہی۔ اسی عرصہ کے دوران 111 افراد کو لیکچرار اور اسسٹنٹ پروفیسر کی اسامیوں پر مختلف شعبہ جات میں 2 سال کے کنٹریکٹ پر بھرتی کیا گیا، اس کے علاوہ بیس پی ایچ ڈی پروفیسر کو ریٹائرمنٹ کے بعد قومی اسمبلی کی قرارداد اور سینڈیکیٹ

کے فیصلے کی روشنی میں دو سال کے کنٹریکٹ پر رکھا گیا ہے۔ تفصیل Flag-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تمام بھرتی قواعد وضوابط کے مطابق میرٹ پر کی گئی اور مختلف اخبارات میں بھرتی کے لیے اشتہارات دیے گئے جن میں روزنامہ جنگ، روزنامہ نوائے وقت اور روزنامہ ایکسپریس وغیرہ شامل ہیں۔ 537 اسامیوں کے لیے 5602 درخواستیں موصول ہوئیں ہر اسامی کے لیے موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد کی تفصیل Flag-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔۔

(د) ان اسامیوں کی تنخواہ کا پیکج (بی پی ایس) اور پنجاب گورنمنٹ کی کنٹریکٹ پالیسی کے مطابق دیا گیا اور ہر سال جو مستقل ملازمین کی تنخواہ میں اضافہ ہوتا تھا اس کے مطابق کنٹریکٹ ملازمین کی تنخواہوں میں بھی اضافہ کیا گیا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)</u>

فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی راولپنڈی میں بھرتی سے متعلقہ تفصیلات

*7939: جناب محمد ثاقب خورشید: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی راولپنڈی میں 2011 سے 31 مئی 2016 تک کتنے ملازمین کس کس اسامی پر میں بھرتے کے گئے؟

(ب) کیا یہ بھرتی قوانین اور قواعد وضوابط کے مطابق کی گئی اور میرٹ کو ملحوظ خاطر رکھا گیا؟

(ج) بھرتی کے لئے کس اخبار میں اشتہار دیا گیا اور کس کس اسامی کے لئے کتنی درخواستیں وصول ہوئیں؟

(د) بھرتی کی مدت کنٹریکٹ کتنی تھی اور کس کس ملازم کے کنٹریکٹ میں کتنی بار توسیع دی گئی؟

(ہ) ان بھرتی کئے گئے ملازمین کا تنخواہ پیکج کیا تھا اور اس پیکج میں کب کتنا اضافہ کیا گیا؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2016 تاریخ ترسیل 12 اگست 2016)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی، راولپنڈی میں 2011 سے 31 مئی 2016 کے عرصہ کے دوران 257 افراد کو مختلف اسامیوں پر بھرتی کیا گیا جس کی تفصیل (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی، راولپنڈی میں تمام بھرتیاں قواعد وضوابط اور میرٹ کے مطابق کی جاتی ہیں۔

(ج) بھرتی سے متعلق اشتہارات روزنامہ جنگ، نوائے وقت، ڈان اور دی نیوز میں دیئے گئے۔

اسامیوں کے لیے موصول ہونے والی درخواستوں کی تفصیل (Flag-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بھرتی کی مدت کنٹریکٹ 03 سال تھی اور اس میں کسی قسم کی کوئی توسیع نہیں کی گئی۔

(ہ) بھرتی کیے گئے ملازمین کی تنخواہ حکومت پنجاب کے (بی۔پی۔ایس) سکیل کے مطابق دی جاتی ہے اور ان میں حکومت پنجاب کے بجٹ کے مطابق دیئے گئے الاؤنس دیئے جاتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

کالجز میں داخلہ فیس کی رقم استعمال اور کمیٹیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8278: میاں طارق محمود: کیا وزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کے کالجز میں فرسٹ ایئر, تھرڈ ائیر اور دیگر کلاسز میں داخلہ کے وقت کتنی رقم / فیس کس کس مد میں وصول کی جاتی ہے؟

(ب) اس رقم / فیس کو کس مد میں کہاں جمع کروایا جاتا ہے یا خرچ کیا جاتا ہے؟

(ج) گورنمنٹ کے کالجز میں جو فنڈز یوزر کمیٹیاں ہوتی ہیں ان میں کن کن کو ممبرز، کون نامزد کر سکتا ہے ان کی نامزدگی کا Criteria کیا ہے؟

(د) کیااس کمیٹی میں پرنسپل متعلقہ کالج اپنی مرضی سے کسی کونامزد کرسکتا ہے توکس قاعدہ / قانون کے تحت؟

(تاریخ وصولی 21 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب کے تمام کالجز میں فرسٹ ائیر اور تھرڈ ائیر میں داخلہ کے وقت جو فیس وصول کی جاتی ہے ان کی تفصیل نوٹیفکیشن نمبر SO(CA)1-44/2016 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس نوٹیفکیشن نمبر SO(CA)1-44/2016 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) Criteria کی تفصیل نوٹیفکیشن نمبر SO(CA)1-44/2016 کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) اگر جوائنٹ اکاؤنٹ ہے تو کالج کا پرنسپل وائس پرنسپل کو نوٹیفکیشن نمبر SO(CA)1-44/2016 کے تحت نامزد کرسکتا ہے جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

گجرات:۔ کالج بلڈنگز کی سالانہ سپیشل مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*8284: میاں طارق محمود: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال 16-2015 اور 17-2016 کے دوران کتنی رقم صوبہ کے کالجوں کی عمارت کی سالانہ مرمت / سپیشل مرمت کے لئے رکھی گئی تھی۔ تفصیل سال وائز بتائیں؟

(ب) ان سالوں کے دوران جو رقم اس مد کے لئے رکھی گئی تھی کیا وہ ڈسٹرکٹ وائز فراہم کی گئی تھی یا کالج وائز اگر ڈسٹرکٹ وائز رقم فراہم کی گئی تو ضلع وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) درج بالا ان سالوں کے دوران ضلع گجرات کو کتنی گرانٹ دی گئی اور کالجوں میں کس طریق کار کے تحت گرانٹس تقسیم کی گئی۔ تفصیل کالج وائز بتائیں؟

(د) کیا اس ضلع کے کالجوں کو فراہم کردہ گرانٹ کے استعمال کی تحقیقات کروائی گئی ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2016 تاریخ ترسیل 14 نومبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) مالی سال 16-2015 اور 17-2016 میں صوبہ بھر کے تعلیمی اداروں کی عمارات کی مرمت کے لئے مندرجہ ذیل رقم بجٹ میں مختص کی گئی۔

نمبر شمار	سال	مختص رقم
1	2015-16	Rs.572,500,000/-
2	2016-17	Rs.600,000,000/-

یہاں یہ وضاحت ضروری ہے کہ مندرجہ بالا اعداد و شمار بجٹ کی کتاب سے حاصل کیے گئے ہیں اور ان کی مصدقہ معلومات محکمہ تعمیرات و مواصلات کے پاس موجود ہوں گی۔ یہ بجٹ گرانٹ نمبر PC024 میں محکمہ خزانہ براہ راست محکمہ تعمیرات و مواصلات کو فراہم کرتا ہے

(ب) اس ضمن میں عرض ہے کہ صوبہ بھر میں رقم ضلع وائز محکمہ تعمیر و مواصلات فراہم کرتا ہے اور اسے بعد میں ضرورت کے مطابق اداروں پر خرچ کیا جاتا ہے اس کی مصدقہ تفصیل محکمہ تعمیرات و مواصلات ہی فراہم کر سکتا ہے۔ یہ رقم محکمہ خزانہ براہ راست محکمہ تعمیرات و مواصلات کو فراہم کرتا ہے اور اس میں محکمہ اعلیٰ تعلیم کے پاس مصدقہ معلومات موجود نہیں ہوتیں۔

(ج)

نمبر شمار	کالج کا نام	2015-16	2016-17	مقصد
1	گورنمنٹ کالج آف کامرس گجرات	200,000/-	250,000/-	ہاسٹل کی سفیدی اور مرمت کے لئے
2	گورنمنٹ آئی ڈی جنجوعہ کالج	255,000/-		کالج بلڈنگ کی مرمت کے لئے

	برائے خواتین لالہ موسیٰ			
3	گورنمنٹ انٹر کالج کڑیانوالہ	-/300,000		کالج بلڈنگ کی سپیشل مرمت کے لئے
4	گورنمنٹ ڈگری کالج کھاریاں	-/275,000		کالج بلڈنگ کی مرمت کے لئے

(د) جہاں تک تحقیقات کا تعلق ہے تو تمام ریکارڈ محکمہ تعمیرات و مواصلات کے پاس موجود ہوتا ہے اور اس کی تحقیقات کی ذمہ داری متعلقہ محکمہ کی ہے لہذا اس کی وجوہات اور تفصیل مذکورہ محکمہ فراہم کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

پنجاب یونیورسٹی کی اراضی کی الاٹمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

*8350: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب یونیورسٹی کے رقبہ پر شادی ہالز کس قانون کے تحت بنائے گئے ہیں کیا وہ رجسٹرڈ ہیں اگر ہاں تو رجسٹریشن کی تفصیل فراہم کی جائے یہ کتنے کرایہ پر کس کو دیئے گئے ہیں؟

(ب) یونیورسٹی کی کتنی اراضی کتنے عرصہ کس کو دی گئی ہے کیا حکومت اس کی لیز کینسل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اسے دوبارہ تشہیر کر کے مارکیٹ ریٹ کے مطابق لیز/ ٹھیکہ پر دینا چاہتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جناح ہسپتال سے علامہ اقبال ٹاؤن تک روڈ کی توسیع کے لئے اراضی پنجاب یونیورسٹی سے حاصل کی گئی ہے اگر ہاں تو کتنی اراضی دی گئی اس سے پہلے یہ اراضی کس مقصد کے لئے استعمال کی جاتی تھی، روڈ کی تعمیر کے لیے کس نے یہ اراضی ایلوکیٹ کی تھی؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے نوٹیفائیڈ زمین جو کہ روڈ کے دونوں اطراف ہے سیمی کمرشل ہے اس میں سے 12 کنال مختلف لوگوں اور لیڈی آمنہ جس نے سیکرٹریٹ کی رینوویشن ڈیزائن کی تھی کو الاٹ کی ہے؟

(ہ) پنجاب یونیورسٹی کی کتنی اراضی کس مقصد اور کتنے عرصہ کے لئے کس پالیسی اور کنٹریکٹ کے تحت کس کو دی گئی ہے اور اب یہ کس مقصد کے لئے کب سے استعمال کی جارہی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ہائر ایجوکیشن کمیشن، اسلام آباد اور گورنر پنجاب کی ہدایت کے مطابق تمام یونیورسٹیز اپنی آمدنی بڑھانے کیلئے کمرشل منصوبے شروع کر سکتی ہیں۔ اس آمدنی کو ریسرچ اور ڈویلپمنٹ کے لیے استعمال کیا جائے۔ کیونکہ گورنمنٹ کی طرف سے گرانٹس میں کمی آرہی ہے تفصیل (Flag–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یونیورسٹی کی تقریباً 909 ایکڑز مین سالانہ لیز پر دی گئی ہے۔ سینڈیکیٹ کی تشکیل کردہ لینڈ کمیٹی کے فیصلے کے مطابق ہر سال فی ایکڑ کے نئے ریٹ مقرر کیے جاتے ہیں۔ یونیورسٹی کی اراضی، زرعی مقصد کیلئے استعمال کئے جانا قطعی طور پر ایک عارضی سلسلہ ہے۔

لیز کے کینسل کرنے یا لیز کے متعلق کوئی احکامات وہدایات وغیرہ کے سلسلے میں پنجاب یونیورسٹی ایک خود مختار ادارہ ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ جناح ہسپتال سے علامہ اقبال ٹاؤن تک روڈ کی توسیع کیلئے اراضی پنجاب یونیورسٹی سے حاصل کی گئی تھی۔ سینڈیکیٹ کے فیصلہ کے مطابق مفادِ عامہ کو مدنظر رکھتے ہوئے تقریباً 305 کنال اراضی جناح ہسپتال سے علامہ اقبال ٹاؤن تک روڈ کی توسیع کے لئے مختص کی گئی ہے۔ یہی اراضی پہلے زرعی مقصد کے لئے سالانہ لیز پر پٹہ داروں کے زیر استعمال تھی۔

(د) گو کہ معاہدہ کی شق نمبر 5 کے مطابق ایل۔ڈی۔اے اتھارٹی کو اعتراض نہ ہے کہ یونیورسٹی سڑک کے دونوں اطراف کی جگہ کو کمرشل کرلے، مگر یہ بات کہ اس میں سے 12 کنال مختلف لوگوں کو دی گئی ہے، یا لیڈی آمنہ کو کوئی زمین الاٹ کی گئی ہے، درست نہ ہے۔

(ہ) پنجاب یونیورسٹی کی کل اراضی 1781 ایکڑ میں سے تقریباً 909 ایکڑ اراضی زرعی مقصد کیلئے سالانہ لیز پر دی گئی ہے۔ پنجاب یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ کی تشکیل کردہ لینڈ کمیٹی کی طے شدہ پالیسی کے مطابق زرعی اراضی سالانہ لیز پر پٹہ داروں ہی کو دی گئی ہے کیونکہ یہ زمین زرعی مقصد کے لئے صرف عارضی سلسلہ کے لئے سالانہ پٹہ پر دی جاتی ہے۔ لہذا یہ اراضی صرف اور صرف عارضی طور پر زرعی

مقصد کیلئے استعمال کی جارہی ہے۔ یہ صرف اس وقت تک ہے جب تک یونیورسٹی کو تعلیم و تحقیق کیلئے زمین درکار نہ ہو۔ یونیورسٹی کو جب بھی تعلیم و تحقیق کیلئے زمین کی اگر ضرورت پڑے تو اپنے تعلیمی مقصد کیلئے زمین پٹہ دار سے خالی کرواکر استعمال کر سکتی ہے۔ یونیورسٹی کی اراضی کو سالانہ لیز پر زرعی مقصد کیلئے دینا صرف اور صرف ایک انتہائی عارضی سلسلہ ہے کہ جب تک زمین خالی پڑی ہے اس وقت تک زمین سے کچھ آمدن ہو سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بی۔ایس کلاسز کی فیس سے متعلقہ تفصیلات

*8366: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں BS کیمسٹری کی ایک سیمسٹر کی فیس کتنی ہے اور 8 سیمسٹرز کی کل فیس کتنی لی جاتی ہے اس طرح پنجاب یونیورسٹی میں BS کیمسٹری کی ایک سیمسٹر کی فیس کتنی ہے اور کل 8 سیمسٹرز کی فیس کتنی ہے؟

(ب) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کیمپس ریلوے کی زمین کا STATUS کیا ہے اگر اب تک یہ رقبہ یورنیورسٹی کے نام منتقل نہ ہوا ہے تو یونیورسٹی نے اس زمین کے حصول کے لئے کیا کاوشیں کی ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2016 تاریخ ترسیل 8 دسمبر 2016)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور میں بی ایس کیمسٹری پروگرام کے پہلے سیمسٹر کی فیس مع رجسٹریشن # 30,800/ جبکہ باقی 07 سیمسٹرز کی فیس۔/2,01,600 روپے ہے۔ یوں کل سیمسٹرز کی فیس۔/2,32,400 بنتی ہے۔ یہ فیس سینڈیکیٹ سے منظور شدہ ہے جو کہ 2014-07-01 سے لاگو ہے۔ موجودہ وائس چانسلر کے دور میں مندرجہ بالا فیسوں میں کوئی ردوبدل نہیں کیا گیا۔

پنجاب یونیورسٹی، لاہور میں بی ایس کیمسٹری کی ایک سیمسٹر کی فیس بشمول دیگر چارجز۔/17400 اور کل 08 سمسٹرز کی فیس بشمول دیگر چارجز۔/121300 ہے۔ بی ایس کیمسٹری کی فیس اور دیگر چارجز کی تفصیل (Flag-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 1. خواجہ فرید کیمپس، ریلوے روڈ، اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی تحتانی اراضی اولین طور پر گورنمنٹ مغربی پاکستان کے نام سے تھی جواب ریونیو ریکارڈ میں صوبائی حکومت کی ملکیت درج ہے۔
سال 1963 بذریعہ نوٹیفیکیشن نمبری -S.O(S)-2/38
63 مورخہ 14-11-1963 کے تابع بلڈنگ اور اس کے گرد جملہ رقبہ اس وقت جامعہ اسلامیہ کے قبضہ میں دی گئی تاکہ ادارہ مذکور وہاں ہوسٹل و بلڈنگ وغیرہ کی سہولت قائم کر سکے۔ اس نوٹیفیکیشن کے اجراء کے بعد آج تک یہ بلڈنگ اور اس سے ملحقہ ایریا غیر متنازعہ طور پر اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے زیر تصرف، زیر قبضہ اور استعمال میں ہے اور آج تک کسی طرف سے کوئی مداخلت یا مزاحمت نہ ہوئی ہے۔

2۔ یہ کہ سال 2015 میں پرنسپل گورنمنٹ عباسیہ ہائیر سیکنڈری سکول، بہاولپور نے ایک دعویٰ اس جائیداد کے قبضہ کے حصول کے لئے عدالت دیوانی میں دائر کیا۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور نے اس دعویٰ کی پوری طرح مدافعت کی اور بالآخر بحوالہ حکم و پرچہ ڈگری مورخہ 01-02-2016 یہ دعویٰ گورنمنٹ عباسیہ ہائیر سیکنڈری سکول بہاولپور کے خلاف اور بحق اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور فیصلہ ہوا۔

3۔ یہ کہ اس جائیداد کے قبضہ و تصرف اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی نسبت کوئی شک و شبہ نہ ہے نہ ہی کوئی تنازعہ ہے۔ خانہ ملکیت میں صوبائی حکومت کا اندراج اگرچہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے کسی قسم کے حقوق کو متاثر نہ کرتا ہے۔ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور اس جائیداد، بلڈنگ، تعمیرات اور بقیہ رقبہ سے کلی طور پر استفادہ حاصل کر رہی ہے پھر بھی باقاعدہ طور پر اس رقبہ کو اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کے نام منتقل کرنے کے لئے کارروائی شروع کر دی گئی ہے جو کہ متعلقہ ادارے کے پاس زیر کارروائی ہے۔ یہ کارروائی موجودہ وائس چانسلر کے دور میں شروع ہوئی جو کہ بہت عرصہ پہلے شروع ہو جانی

چاہیئے تھی۔ موجودہ وائس چانسلر نے خواجہ فرید ریلوے کیمپس کے گرد جملہ رقبہ پر موجود قبضہ گروپ سے زمین کو قانونی طور پر خالی کروانے کے بعد دیوار تعمیر کروائی اور جملہ رقبہ جامع اسلامیہ کے قبضہ تصرف میں اب قانونی طور پر آگیا۔

4۔یہ کہ نواب صاحب بہاولپور کے فرمان سال 1935 کے تابع یہ جائیداد مکمل طور پر جامعہ اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی ملکیت شمار ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)

ٹیکسلا:۔بوائز و گرلز کالجز میں ٹیچرز کی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*8478: حاجی ملک عمر فاروق: کیا وزیر ہائر ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج واہ کینٹ، ٹیکسلا شہر اور بوائز ڈگری کالج ٹیکسلا میں ٹیچرز کی منظور شدہ اسامیوں کی تعداد گریڈ وعہدہ وائز بیان فرمائیں؟

(ب) اس وقت کتنی اسامیاں کس کس گریڈ وعہدہ کی کس تاریخ سے خالی ہیں؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر ہائر ایجوکیشن

(الف) ا۔ گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین)، واہ کینٹ

پرنسپل	=	01
ایسوسی ایٹ پروفیسر	=	02
اسسٹنٹ پروفیسر	=	08
لیکچرار	=	11

۲۔ گورنمنٹ ڈگری کالج (خواتین) ٹیکسلا

پرنسپل = 01

ایسوسی ایٹ پروفیسر = 01

اسسٹنٹ پروفیسر = 07

لیکچرار = 12

۳۔گورنمنٹ ڈگری کالج(بوائز)ٹیکسلا

پرنسپل = 01

ایسوسی ایٹ پروفیسر = 01

اسسٹنٹ پروفیسر = 09

لیکچرار = 04

(ب)ا۔گورنمنٹ ڈگری کالج(خواتین)،واہ کینٹ

پرنسپل = 01 31-01-2017

اسسٹنٹ پروفیسر = 01 16-08-2016

لیکچرار = 01 18-08-2016

۲۔گورنمنٹ ڈگری کالج(خواتین)ٹیکسلا

پرنسپل = 01 31-12-2016

ایسوسی ایٹ پروفیسر = 01 17-01-2017

اسسٹنٹ پروفیسر = 01 14-11-2016

۳۔گورنمنٹ ڈگری کالج(بوائز)ٹیکسلا

پرنسپل = 01 09-05-2016

ایسوسی ایٹ پروفیسر = 01 30-03-2014

اسسٹنٹ پروفیسر = 05 05-04-14

01-09-16 23-08-16 04-05-10

31-12-12

لیکچرار	=	03	06-09-16 07-09-16	01-09-16

(ج)حکومت ان اسامیوں پر بھرتی کا ارادہ رکھتی ہے۔ لیکچرار کی تقرری بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوتی ہے۔ جب پبلک سروس کمیشن سلیکشن کرلے گی تو محکمہ ان کی تقرری کے احکامات جاری کردیگا۔

(تاریخ وصولی جواب 7مارچ 2017)

ٹیکسلا:۔بوائز و گرلز کالجز میں تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*8479: حاجی ملک عمر فاروق: کیاوزیر ہائرایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز کالج واہ کینٹ اور ٹیکسلا شہر میں لڑکیوں کی تعداد کلاس وائز بیان فرمائیں؟

(ب)مذکورہ کالج میں BA اور BSC کلاسز میں لڑکیوں کے داخلے کے لئے منظور شدہ سیٹیں کتنی ہیں اور اس وقت تعداد کیا ہے علیٰحدہ علیٰحدہ کالج وائز بیان فرمائیں؟

(ج)اس وقت مذکورہ کالج کی مسنگ فسلیٹیز کی تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ کالج وائز بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم دسمبر 2016 تاریخ ترسیل 21فروری 2017)

جواب

وزیر ہائرایجوکیشن

(الف)۱۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹیکسلا

Ist Year = 226 , 2nd Year = 146

3rd Year = 86, 4th Year = 84

۲۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین واہ کینٹ

Ist Year = 366 ' 2nd Year = 332 ,

3rd Year = 150 , 4th Year = 121

۳۔گورنمنٹ کالج برائے بوائز ٹیکسلا

Ist Year = 140 , 2nd Year = 56

(ب)۱۔گورنمنٹ کالج برائے خواتین ٹیکسلا

منظور شدہ سیٹیں	=	100

۲۔ گورنمنٹ کالج برائے خواتین واہ کینٹ

منظور شدہ سیٹیں	=	150

۳۔ گورنمنٹ کالج برائے بوائز ٹیکسلا

منظور شدہ سیٹیں	=	50

(ج) مذکورہ کالج کا ایک ترقیاتی منصوبہ جس کی مالیت 2.307 ملین روپے موجودہ مالی سال برائے 17۔2016 کے ترقیاتی پروگرام میں شامل ہے جس کے تحت پینے کے صاف پانی کی فراہمی اور کالج کنٹین کی بحالی کا کام کیا جارہا ہے تاہم مزید مسنگ فسلیٹیز کا جائزہ لیا جارہا ہے اور ضروری قانونی کاروائی کے بعد انہیں فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 7 مارچ 2017)</u>

لاہور رائے ممتاز

حسین بابر

7 مارچ 2017ء سیکرٹری

بروز جمعرات مورخہ 9 مارچ 2017 کو محکمہ ہائر ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	باؤ اختر علی	3006
2	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8366۔7291
3	جناب محمد ثاقب خورشید	7939۔7938
4	میاں طارق محمود	8284۔8278
5	جناب احسن ریاض فتیانہ	8350
6	حاجی ملک عمر فاروق	8479۔8478